REGD No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۶ ظہور ۱۳۳۷ ہش ۔ ۶ اگست ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۱۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اسرائیل نے اپنے علاقہ پر سے برطانوی اور امریکی فوجی طیاروں کی پرواز کی ممانعت کر دی

اردن میں مقیم برطانوی فوجوں کا قبرص سے رابطہ ختم ہو گیا

عمان ۵ اگست۔ اسرائیل نے اپنے علاقہ پر سے برطانوی اور امریکی فوجی طیاروں کی پرواز کی ممانعت کر دی ہے۔ چنانچہ کل سے بیروت اور عمان کو جانے والے امریکی اور برطانوی طیاروں کی پرواز روک دی گئی ہے۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت اسرائیل نے یہ فیصلہ امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے عراق کی نئی حکومت کو تسلیم کرنے کے اقدام کے پیش نظر کیا ہے۔ تل ابیب کے حلقے اس اینگلو امریکی اقدام پر بے حد ناراض نظر آتے ہیں۔

عمان میں اسرائیلی ذرائع نے کہا کہ صدر آئزن ہاور کے خاص ایلچی مسٹر رابرٹ مرفی کے دورۂ بغداد و قاہرہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ نے عراق کے سلسلہ میں مصالحتی پالیسی اختیار کر لی ہے۔ ایسی صورت حال میں اسرائیل یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے اینگلو امریکی طیاروں کو اسلحہ اور فوجیں اردن پہنچانے کے لئے اپنے علاقے پر سے پرواز کی اجازت دے کر متحدہ عرب جمہوریہ کے ساتھ اپنے تعلقات اور خراب نہیں کرنے چاہئیں جو پہلے ہی کشیدہ ہیں۔ اسرائیل کے اس فیصلہ کے بعد اردن میں مقیم برطانوی فوجوں کا تعلق قبرص میں اپنے اڈوں سے منقطع ہو گیا ہے۔ اور اب اردن آزاد دنیا کے ساتھ صرف خلیج عقبہ کے راستے رابطہ قائم رکھ سکتا ہے۔ جسے استعمال کرنے کی صورت میں نہر سویز سے گزرنا ضروری ہے۔

برطانوی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیل نے برطانوی فوجی ہوائی جہازوں پر جو یہ پابندی لگائی ہے کہ وہ قبرص سے اردن جاتے ہوئے اسرائیلی علاقے پر سے نہ گزریں۔ اس سے کوئی اہم فوجی اثرات نہیں ہوں گے۔ اس ترجمان نے کہا مشرق وسطیٰ میں برطانوی فوجوں کے پاس بہت کافی رسد موجود ہے۔ اور برطانوی فوجوں نے اب فضائی نقل و حمل کی جگہ بحری نقل و حمل کا انتظام مکمل کر لیا ہے۔

انڈونیشیا میں فوجی کمانڈروں کی دو روزہ کانفرنس شروع ہو گئی

کانفرنس میں انڈونیشیا کے تمام فوجی کمانڈروں کی شرکت

جکارتہ ۵ اگست۔ کل سے جکارتہ میں دو روزہ ملٹری کانفرنس شروع ہو گئی جس میں سارے انڈونیشیا کے فوجی کمانڈر حصہ لے رہے ہیں۔ گزشتہ فروری میں وسطی سماٹرا میں بغاوت شروع ہوئی تھی۔ اس وقت سے یہ فوجی کمانڈروں کی پہلی کانفرنس ہے۔ کانفرنس کی صدارت وزیراعظم ڈاکٹر جوانڈہ (جو وزیر دفاع بھی ہیں) اور کمانڈر انچیف لیفٹننٹ جنرل عبدالحارث کر رہے ہیں۔ سرکاری اطلاعات میں یہ نہیں بتایا گیا کہ اس کانفرنس میں کیا مسائل زیر بحث آئیں گے۔

پارلیمنٹ کا اجلاس یکم ستمبر سے شروع ہو گا

کراچی ۵ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کراچی میں قومی اسمبلی کا اجلاس یکم ستمبر سے شروع ہو جائے گا۔ توقع ہے کہ یہ اجلاس ۱۲ دن تک جاری رہے گا۔

جو سابقہ پروگرام کے مطابق اسمبلی کا اجلاس ۱۰ ستمبر کو منعقد ہونا تھا۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی علالت

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور آجکل لاہور میں زیر علاج ہیں۔ لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت ان دنوں بہت زیادہ علیل ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب فرمائے آمین

خاکسار لیگ کے دفاتر واگزار کر دیئے گئے

لاہور ۵ اگست۔ مغربی پاکستان میں خاکسار مسلم لیگ کے دفاتر حال ہی میں سربمہر کر دیئے گئے تھے۔ کل گورنر مغربی پاکستان نے ان دفاتر کو متعلقہ افراد کے سپرد کر دینے کا حکم جاری کر دیا

حضرت سیدہ ام ناصر رضی اللہ عنہا کی وفات پر جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے پرخلوص تعزیت کا اظہار

مولود احمد خان صاحب امام مسجد لنڈن کا برقی پیغام

لنڈن یکم اگست (بذریعہ تار) حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی وفات پر مکرم مولود احمد خان صاحب امام مسجد احمدیہ لنڈن کی طرف سے حسب ذیل تعزیتی پیغام موصول ہوا ہے۔

"حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی وفات جماعت احمدیہ انگلستان کے لئے انتہائی صدمے اور دلی حزن و ملال کا باعث ہوئی۔ آج نماز جمعہ کے بعد مسجد فضل لنڈن میں حضرت سیدہ مرحومہ کی نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ جملہ احباب جماعت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد کی خدمت میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور افراد خاندان اور ساری جماعت کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق دے اور ہر آن ہم سب کا حامی و ناصر رہے۔ آمین"۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶ اگست

"آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج"

الفضل کی اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم محمود بے مصری کا ایک مضمون شائع کر رہے ہیں جس میں ایک فرنچ ڈاکٹر کے قبولِ اسلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ کس طرح اس نے قرآن کریم کی ایک آیہ کریمہ سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا۔ جو خود اس نے ایک فرانسیسی ترجمہ قرآن میں دیکھی تھی۔ ڈاکٹر موصوف نے نہ تو کسی سے قرآن کریم کی تعلیم پائی اور نہ کوئی تفسیری مطالعہ کیا تھا بلکہ محض آیہ کریمہ کے پر معنے کمالِ بیان سے متاثر ہو گئے تھے۔

اس واقعہ سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ اگر یورپین ممالک میں قرآن کریم کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کی جائے۔ اور اسلام کا پیغام ان کے کانوں تک پہونچایا جائے۔ تو خود قرآن کریم میں ایسی ذاتی خوبیاں موجود ہیں۔ جو سعید روحوں کو خود بخود کھینچ کرتی ہیں۔ قرآن کریم کا دعوےٰ ہے کہ

ان کنتم فی ریب مما نزلنا علیٰ عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھداءکم ان کنتم صادقین فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین۔

اگر تم اس کلام کے متعلق جو ہم نے اپنے بندہ پر نازل کیا ہے شک میں ہو تو اگر تم صداقت پر قائم ہو۔ تو اس جیسی ایک سورۃ لے آؤ اور اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو۔ پس اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکوگے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں اور جو انکار کرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن مجید کا یہ چیلنج صرف لسانی فصاحت و بلاغت تک محدود نہیں بلکہ انداز بیان اور اس کے معانی کے متعلق بھی چیلنج ہے۔ اب اس فرنچ ڈاکٹر نے صرف فرانسیسی میں قرآن مجید کا ترجمہ پڑھا تھا۔ اور صرف ترجمہ پڑھنے سے وہ اتنا متاثر ہوا ہے۔ اگر وہ عربی زبان کا بھی ماہر ہوتا تو سمجھا جا سکتا تھا۔ کہ عربی محاورہ نے اس کو متاثر کیا ہے۔ لیکن وہ عربی جانتا ہی نہ تھا۔ صرف اپنی زبان میں اس کا ترجمہ پڑھ لیا تھا۔

اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم کے تراجم ہر زبان میں مسلمانوں کو مہیا کرنے چاہئیں۔ معلوم نہیں کس وقت کونسی روح کس قوم کی کونسی زبان بولنے والی صراطِ مستقیم کا نشان پالیتی ہے۔ اس سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس بیان کی بھی تائید ہوتی ہے کہ

"آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج"

خدا تعالےٰ کے فضل سے آج یہ توفیق صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے۔ کہ اس نے دنیا کی تمام زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کرنے کی مہم جاری کی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ کئی ایک زبانوں میں وہ قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے میں اب تک کامیاب ہوئی ہے۔ اور یہ سلسلہ پورے زور سے چل رہا ہے۔ اور ہمیں توقع ہے کہ انشاءاللہ جماعت احمدیہ جلد ہی دنیا کی تمام زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔

اگر مسلمان حکومتیں کوشش کریں کہ قرآن مجید کے تراجم تمام دنیا کے ممالک میں ہر تعلیم یافتہ گھر تک ان کی اپنی زبان میں پہنچا دیں۔ تو ہمیں یقین ہے کہ اسلام کے حق میں ایک عظیم الشان انقلاب رونما ہو سکتا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ تقریباً تمام اسلامی ممالک میں عوام سیاسی تحریکوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ اور اہل علم حضرات بھی آج صرف سیاست سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور ایسے علمی مشاغل چھوڑ چکے ہیں جن سے اسلامی تعلیمات وسیع پیمانہ پر تمام دنیا میں پھیلائی جا سکتی ہیں الا ماشاءاللہ۔ صرف ایک جماعت احمدیہ ہی ہے۔ جس نے اپنی بساط سے بڑھ کر اپنے محدود ذرائع کے باوجود اس عظیم الشان کام میں ہاتھ ڈالا ہے اور اپنی ہمت کے مطابق شاندار نتائج پیدا کر رہی ہے

حقیقت یہی ہے جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ یورپ کے دانشمند اپنے ظاہری علوم سائنس وغیرہ سے اب اکتا گئے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں وہ سائنس کو چھوڑ دینا چاہتے ہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ انہوں نے کچھ صدیوں سے مذہب کی طرف سے بالکل توجہ ہٹائی ہوئی ہے۔ اور اخلاقی اقدار سے بے پرواہ ہو چکے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے۔ کہ ان کی موجودہ نسل اور آئندہ نسلیں تباہی کی طرف جا رہی ہیں۔ جس سے بڑی تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ اور ان کے رجحانات مذہب کی طرف ہوتے جا رہے ہیں۔ یہی حال اب مشرقی ممالک کا ہو رہا ہے۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کئی بار اظہار کیا ہے۔ اہل مغرب کی عقلیت پرستی انہیں عیسائیت جیسے توہم پرست مذہب سے بالکل متنفر کر چکی ہے۔ اور وہ کسی ایسے مذہب کی تلاش میں ہیں۔ جو عقل کے ترازو پر بھی پورا اترتا ہو۔ ایسا مذہب صرف اسلام ہی ہے لیکن اس مذہب کو بھی بعض اہل علم حضرات نے اپنے خود ساختہ اصولوں کو داخل کر کے ایسا بھیانک رنگ دے دیا ہے کہ یہ بہت مشکل ہو گیا ہے کہ دوسروں کو اسلام کا صحیح چہرہ دکھایا جا سکے ان لوگوں نے اسلام کی سادہ مطابق فطرت اور انسانی عقل کو اپیل کرنے والی تعلیمات کے گرد تلواروں کی باڑیں لگا رکھی ہیں جس سے افیادیشن ہو نظر میں اس سے بھاگ جاتے ہیں۔ چنانچہ دشمنانِ اسلام نے مغربی ملکوں میں انہی اہل علم حضرات کی خود ساختہ توجیہات کی بناء پر وسیع پیمانہ پر اسلام کے خلاف ایک مہم جاری کر رکھی ہے۔ جن سے عوام رک جاتے ہیں۔ اور اسلام کو ایک خونریز دین خیال کرتے ہیں۔

یہ ایک بہت بھاری روک ہے جو خود اسلام کے حامیوں نے اسلام کے راستہ میں پیدا کر رکھی ہے۔ لیکن اب اندھیروں کی یہ دیوار کہیں کہیں سے گر رہی ہے۔ اور روشنی آنے لگی ہے۔ اور خود یورپ میں ایسے لوگ پیدا ہو رہے ہیں۔ جو ہمارے تشدد پسند اہل علم حضرات کے مغالطوں سے بالا ہو کر براہ راست اسلام سے متاثر ہو رہے ہیں۔ جس کی تازہ مثال وہ واقعہ ہے جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ کچھ تجربہ کے بعد ہمارے ان اہل علم حضرات کو بھی کبھی نہ کبھی صحیح اسلامی تعلیم کا کھوج مل جائیگا۔ اور وہ خود بھی صحیح معنوں میں اس چشمہ سے سیراب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس سے سیراب کرینگے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ تشدد پسندوں کا یہ گروہ اپنے گزشتہ لٹریچر سے خود ہی شرمندہ ہے۔ جس میں اسلام کو ایسی تحریک کے طور پر پیش کیا گیا

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

تمام مجالس کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ۳۱ اکتوبر و یکم نومبر بروز جمعہ و ہفتہ مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام مجالس اس کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع فرما دیں۔ احباب کو زیادہ سے زیادہ اس موقعہ پر پہنچکر فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ تمام مجالس شوریٰ کے لئے حسب ضابطہ اپنے نمائندے مقرر کر کے دفتر کو اطلاع فرمائیں۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

حضرت سیدہ اُمِّ ناصر رضی اللہ عنہا اور الفضل کا اجراء

سیدہ مرحومہؓ کا وہ احسانِ عظیم جس سے جماعت تا قیامت سبکدوش نہیں ہو سکتی

سلسلہ احمدیہ کے لئے قربانی و ایثار کی درخشندہ مثال

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواتینِ مبارکہ کے متعلق بھی ایک وعدہ دیا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

”تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا۔ اور خواتینِ مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اسکے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دونگا۔“

سیدۃ النساء حضرت اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا کے بعد حضور علیہ السلام کے خاندان میں جو خواتین آپ کی نسل میں ہونے کی وجہ سے آئی ہیں وہ تو بوجہ آپ کی نسل ہونیکے پہلے سے خواتینِ مبارکہ ہیں۔ اس الہام میں خاص طور پر حضرت اُمّ المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد خاندان میں شامل ہونے والی ان خواتینِ مبارکہ کی طرف بھی اشارہ ہے جو دوسرے گھروں میں پیدا ہوئیں مگر خدا تعالیٰ کی نوازش نے ان کو چُنا اور انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک خاندان میں داخل کیا اور ایسے رنگ میں داخل فرمایا کہ وہ ذریتِ طیبہ کا ایک حصہ بن گئیں۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کی مشیتِ خاص نے جس مقدس و مطہر وجود کو سب سے پہلے چُنا کہ وہ اس الہام کی رُو سے خواتینِ مبارکہ کے مقدس و مطہر زمرہ میں شامل ہو کر ذریتِ طیبہ کا ایک حصہ بنے وہ حضرت سیدہ اُمّ ناصر صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا وجودِ گرامی تھا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی آپ کی پہلی بہو بنیں اور اس امتیازی حیثیت سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہوئیں اور اس طرح آپ کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی حرمِ اوّل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

تاریخِ احمدیت کا سنہری باب

آپ نے بہت جلد اپنے جذبۂ قربانی و ایثار، اخلاقِ فاضلہ اور دیگر اوصافِ حمیدہ سے ثابت کر دکھایا کہ واقعی آپ ہی اس قابل تھیں کہ مشیتِ الٰہی کے نزدیک آپ نئی نسل میں باہر سے آنے والی خواتینِ مبارکہ میں اوّلیت کے امتیازی شرف کی اہل قرار پاتیں۔ آپ نے ہر کٹھن اور نازک وقت میں جس جرأت و دلیری اور پامردی و ہمت کے ساتھ سلسلہ کی ضروریات کو مقدم رکھتے ہوئے قربانی و ایثار کا عظیم الشان مظاہرہ کیا اور جماعت کی راہنمائی کرنے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہاتھ بٹایا اسے تاریخِ احمدیت کے ایک سنہری باب کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کا تذکرہ ہمیشہ زندہ رہے گا اور رہتی دنیا تک آنے والی نسلیں اس پر محبت و عقیدت اور قبولیت کے پھول نچھاور کرتی رہیں گی۔

ایک درخشندہ واقعہ

انہی تابندہ و درخشندہ واقعات میں سے ایک اہم واقعہ انتہائی ناسازگار حالات میں اخبار ”الفضل“ کے اجراء کیساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اس وقت سلسلہ کی غمخواری اور اس کی زندگی و ترقی کے لئے جس دردِ دل اور جاں نثاری کا آپ نے ثبوت دیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ ۱۹۱۳ء کی بات ہے جبکہ ایک طرف سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیرونی مخالفت روز بروز بڑھتی جا رہی تھی اور دوسری طرف جماعت میں اندر ہی اندر ایسا عنصر پیدا ہو رہا تھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حقیقی تعلیم سے جماعت کو دُور لے جانے کی کوشش میں تھا اُس نازک وقت میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک اخبار جاری کرنے کا ارادہ فرمایا۔ کیونکہ اسوقت سلسلہ کو ایک اخبار کی ضرورت تھی کہ جو احمدیوں کے دلوں کو گرمائے، ان کی سُستی کو جھاڑے، ان کی محبت کو ابھارے، اور ان کی ہمتوں کو بلند کرے تا وہ ایمان و یقین کی مضبوط چٹان پر قائم ہو کر ہر طرف سے اُٹھنے والے طوفانوں کا مقابلہ کر سکیں۔ لیکن اس وقت حضور ایدہ اللہ کے پاس نہ سرمایہ تھا اور نہ دیگر ضروری وسائل میسر تھے کہ جن کی مدد سے آپ اخبار جاری فرما سکیں۔ یہ پاکیزہ امید بر آنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔

اُسوقت سلسلہ کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے حضرت سیدہ اُمّ ناصر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے بیش قیمت طلائی کڑے اپنی مرضی سے خود حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے کہ حضور انہیں فروخت کر کے اخبار جاری فرمائیں۔ اور پھر آپ نے صرف اپنے ہی کڑے نہیں دیئے بلکہ اپنے بچپن کے زمانے کے وہ کڑے بھی پیش کر دیئے جو آپ نے اپنی بچی صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے استعمال کے لئے رکھے ہوئے تھے۔ عورت کو اپنا زیور بہت عزیز ہوتا ہے اور اولاد کیلئے ماں کی محبت تو ضرب المثل کا درجہ رکھتی ہے لیکن حضرت سیدہ مرحومہؓ نے اس وقت سلسلہ کی ضرورت پر خود اپنے جذبات اور اولاد کی محبت کو قربان کر دکھانے میں ذرہ بھر بھی پس و پیش سے کام نہ لیا۔ اور نہ صرف اپنا زیور حضور کی خدمت میں پیش کر دیا بلکہ وہ زیور بھی حضور کے قدموں میں لا ڈالا جو اپنی عزیزہ بچی کے استعمال کے لئے اپنے پاس بصد شوق رکھا ہوا تھا۔ یہ دونوں زیور حضور ایدہ اللہ نے پونے پانچ سو روپے میں فروخت کئے اور اس طرح اُس سرمایہ کی پہلی قسط فراہم ہوئی جس سے اخبار ”الفضل“ جاری ہوا۔ اس کے لئے سرمایہ فراہم کرنے میں جن اَور دو بزرگ اور مقدس ہستیوں نے حصہ لیا ان میں سیدۃ النساء حضرت اُمّ المومنین نور اللہ مرقدہا اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کے وجود گرامی شامل تھے۔

حضرت اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک زمین جو ایک ہزار روپے میں بکی عنایت فرمائی اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ نے کچھ نقد رقم اور کچھ زمین دی۔ جو تیرہ سو روپے میں فروخت ہوئی۔ اس طرح وہ مقدس سرمایہ جمع ہوا جو ”الفضل“ کو چلانے میں کام آیا۔ جو معزز و محترم اور مقدس و مطہر وجود الفضل کے اجراء کا باعث بنے ان کے گراں بار احسان سے جماعت احمدیہ قیامت تک سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ اور ان میں سے بھی خاص اس موقع پر جذبات کی جو قربانی حضرت سیدہ اُمّ ناصر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دکھائی وہ اتنی عظیم الشان ہے کہ جس کے آگے احترام سے سر جھکے بغیر نہیں رہتے۔

قربانی کا عظیم الشان جذبہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حضرت سیدہ اُمّ ناصر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اس قربانی اور سلسلہ کی اس غمخواری کا نہایت شاندار الفاظ میں تذکرہ فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۹۲۴ء میں اس عظیم الشان جذبۂ قربانی کا ذکر کرتے ہوئے اپنے ایک مضمون میں رقم فرمایا:۔

”خدا تعالیٰ نے میری بیوی کے دل میں اسی طرح تحریک کی جس طرح خدیجہؓ کے دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی تحریک کی تھی۔ انہوں نے اس امر کو جانتے ہوئے کہ اخبار میں روپیہ لگانا ایسا ہی ہے جیسے کنوئیں میں پھینک دینا اور خصوصاً اس اخبار میں جس کا جاری کرنے والا محمود ہو جو اس زمانہ میں شاید

حسب ذیل زیادہ مذموم تھا اپنے دو زیور مجھے دے دیئے کہ میں ان کو فروخت کر کے اخبار جاری کردوں ان میں سے ایک تو ان کے اپنے کڑے تھے اور دوسرے ان کے بچپن کے کڑے تھے جو انہوں نے اپنی اور میری لڑکی عزیزہ ناصرہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ کے استعمال کے لئے رکھے ہوئے تھے۔ میں زیورات کو لے کر اسی وقت لاہور گیا اور پونے پانسو کو وہ دونوں کڑے فروخت ہوئے۔ یہ ابتدائی سرمایہ "الفضل" کا تھا۔ الفضل اپنے ساتھ میری بے بسی کی حالت اور میری بیوی کی قربانی کو تازہ رکھے گا۔

(الفضل ۴ر جولائی ۱۹۲۴ء)

حضرت سیدہ ام ناصر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی یہ قربانی سلسلہ احمدیہ کی جس عظیم الشان خدمت کا سبب بنی اور اس کے نتیجے میں جماعت کی زندگی اور اس کی ترقی کا جس طرح دستہ ہموار ہوا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

"اس حسن سلوک نے نہ صرف مجھے ہاتھ دے دیئے جن سے میں دین کی خدمت کرنے کے قابل ہوا اور میرے لئے زندگی کا ایک نیا ورق الٹ دیا۔ بلکہ ساری جماعت کی زندگی کے لئے بھی ایک بہت بڑا سبب پیدا کر دیا۔ کیا ہی سچی بات ہے کہ عورت ایک خاموش کارکن ہوتی ہے۔ اس کی مثال اس گلاب کے پھول کی سی ہے۔ جس سے عطر تیار کیا جاتا ہے لوگ اس دکان کو یاد رکھتے ہیں۔ جہاں سے عطر خریدتے ہیں مگر اس گلاب کا کسی کو خیال بھی نہیں آتا جس نے مر کر ان کی خوشی کا سامان پیدا کیا میں حیران ہوتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ یہ سامان پیدا نہ کرتا تو میں کیا کرتا اور میرے لئے خدمت کا کونسا دروازہ کھولا جاتا اور جماعت میں روز مرہ بڑھنے والا فتنہ کس طرح دور کیا جاتا"

(الفضل ۴ر جولائی ۱۹۲۴ء)

احسان عظیم

یعنی شعبہ الفضل کے اجراء کے لئے

حضرت سیدہ ام ناصر رضی اللہ عنہا نے جو عظیم الشان قربانی کی یہ اسی کا نتیجہ تھا کہ جماعت میں سر اٹھانے والے ایک بہت بڑے فتنہ کا استیصال ہوا اور جماعت ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوئی۔ اور اس وقت سے آج تک ساری جماعت الفضل میں شائع ہونیوالے حضور ایدہ اللہ کے روح پرور خطبات سے فیضیاب ہوتی چلی آرہی ہے۔ اور انشاء اللہ ہوتی چلی جائے گی۔ لاریب حضرت سیدہ مرحومہ رض کا یہ وہ احسان عظیم ہے۔ جس سے جماعت تا قیامت سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ الفضل جو حضرت سیدہ مرحومہ کی قربانی کے نتیجے میں جاری ہوا۔ اس چشمۂ صافی کی حیثیت رکھتا ہے جس کا فیض ہمیشہ ہمیش جاری رہے گا۔ اور آنے والی نسلیں قیامت تک اس چشمے سے سیراب ہو ہو کر آپ کی اس عظیم الشان قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتی رہیں گی۔ اور آپ کے لئے ہمیشہ دعا گو رہیں گی کہ اے ارحم الراحمین تو حضرت سیدہ موصوفہ کی روح پر ان گنت رحمتیں نازل فرما جس طرح ان کی قربانی ہمارے لئے ہمیشہ ہمیش کے لئے چشمۂ فیض کو جاری کرنے کا موجب بنی ہے اسی طرح تیرے فضل سے ابد تک ان کے درجات بلند ہوتے چلے جائیں اور تیرے مقاماتِ قرب میں سے خاص مقام ان کو عطا ہو۔ اور ہمیں بھی حضرت سیدہ مرحومہ رض کے نقش قدم پر چلتے ہوئے تیرے سلسلہ کی خاطر قربانی کرنے اور کرتے چلے جانے کی توفیق ملتی رہے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

مرتبہ: مسعود احمد

حضرت سیدہ ام ناصر رضی اللہ عنہا کی رحلت پر دلی رنج و غم اور گہری ہمدردی کا اظہار

مختلف مقامات کی احمدی جماعتوں کی تعزیتی قرار دادیں

کراچی

انجمن احمدیہ کراچی کا اجلاس سیدہ ام ناصر صاحبہ رضی اللہ عنہا کی وفات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ درجہ کی انتظامی صلاحیتوں سے بہرہ ور فرمایا تھا۔ اور آپ غرباء اور یتامیٰ کی خبر گیری کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماتے ہوئے آپ کو اپنی آغوشِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین یا رب العالمین۔

(جنرل سیکرٹری)

راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی نے اپنے ایک غیر معمولی اجتماع میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق رائے پاس کیا ہے۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی وفات حسرت آیات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ اسے ایک عظیم الشان قومی صدمہ سمجھتی ہے۔ اور بصد درد عرض کرتی ہے کہ جماعت حضور کے غم میں پوری طرح شریک ہے۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ جملہ عزیزان۔ بزرگان خاندان جنڈی حضرت سیدہ مرحومہ کے ساتھ دلی ہمدردی اور غمگساری کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ رضی اللہ عنہا کو اپنے قرب کا اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور سارے خاندان اور جماعت کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کو حضرت ام ناصر رض (امی جان) کی اچانک اور بے وقت وفات کی روح فرسا خبر سے بہت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مجلس مقامی کا ہر خادم ان کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے نیز دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت امی جان رض (مادرِ مہربان) کو علیین میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان و متعلقین کو صبر عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ)

جہلم

جماعت احمدیہ کے تمام ارکان انصار خدام اور لجنہ اس جانکاہ صدمہ میں حضور کے ساتھ شریک ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ خدا تعالیٰ حضور کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سیدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

(قائمقام امیر جماعت احمدیہ جہلم)

جھنگ

افراد جماعت احمدیہ جھنگ صدر حضرت سیدہ ام ناصر رض کے انتقال پُر ملال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بالخصوص سیدنا حضرت امیر المومنین کے لئے یہ ایک بڑا صدمہ ہے ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائیں۔ اور غمگین اور سوگوار دلوں کو سہارا بخشیں۔ آمین ثم آمین

(امیر احمد)

گوجرانوالہ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ شہر گوجرانوالہ حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کی وفاتِ حسرت آیات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور بدست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین۔ نیز حضرت ام سیدہ کی وفات سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اللہ اسے پُر فرما دے۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلیفۃ المسیح الثانی کو کامل کام کرنے والی صحت عطا فرما دے۔ آمین ثم آمین

قائمقام امیر جماعت احمدیہ
شہر گوجرانوالہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر صاحب سے خط و کتابت کیا کریں

تاریکی سے روشنی میں

(روزنامہ تسنیم ۲۶ جولائی ۱۹۵۸ء)

"محمود بے مصری نے فرمایا:۔
میں کئی سال تک فرانس میں رہا اور اپنے ملنے والوں سے ایک فرنچ ڈاکٹر کی تعریف و توصیف سنتے سنتے اکتا گیا۔ کوئی کہتا تھا کہ ڈاکٹر فرشتہ ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ ڈاکٹر سچائی کی مورت ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ ڈاکٹر کی انسانیت اپنا جواب نہیں رکھتی۔ شرافت راست بازی، روشن خیالی، عالی ظرفی، اخلاص مندی، کریم النفسی، مہمان نوازی غرض کوئی بھی انسانی وصف ایسا نہ تھا جس سے میرے ملاقاتی اسے نسبت نہ دیتے ہوں۔ میں سمجھا کہ بیماروں پر اس کی رحمت عام ہوگی۔ مگر تعجب یہ ہے کہ بیماروں سے بڑھ کر تندرست اس مداحی کے مرض کا شکار تھے۔

ڈاکٹر کا نام غزبنیہ تھا۔ یہ فرانسیسی پارلیمنٹ کا ممبر بھی تھا۔ یہ اس کی ہردلعزیزی کا دوسرا ثبوت ہے اس لئے آزاد ممالک میں پارلیمنٹ کی ممبری اور قوم کی ترجمانی ایک ایسا اعزاز ہے جو وہاں ممتاز و منتخب اشخاص کو ہی حاصل ہوسکتا ہے۔ لیکن اس کے متعلق لوگوں نے بیان کیا کہ ڈاکٹر کی نیک دلی اور صاف باطنی اس اعزاز سے اسی قدر بلند ہے جس قدر زمین سے آسمان۔ وہ حمایت حق اور خدمت خلق کے خیال سے پارلیمنٹ میں داخل ہوا تھا۔ لیکن اس نے دیکھا وہاں تمام لوگ عدل و انصاف کی بے حرمتی کے درپے ہیں۔ حق و صدق ذبح کیا جا رہا ہے۔ غریب کا گوشت بک رہا ہے مظلوموں کا خون ارزاں ہے۔ امن و آزادی کے نام سے غلامی اور فساد کے کھیت بوئے جا رہے ہیں۔ انسانیت پارلیمنٹ ہال میں حق و عدل کی موت پر ماتم کر رہی ہے۔ لیکن کوئی نہیں جو اس کی فریاد و زاری پر رحم کھائے۔

نیک دل ڈاکٹر یہ بات دیکھ کر مبہوت ہوگیا۔ وہ پارلیمنٹ کو ترقی عقل اور آزادی فکر کا مرکز سمجھ کر داخل ہوا تھا۔ لیکن۔۔ یہ دیکھ کر یہاں خوشگوار اور دلفریب تقریروں کے پردوں میں جنگ و جدل۔ نفرت۔ فساد اور حرص و ہوا کے دوزخ بھڑک رہے ہیں۔ وہ نہایت ہی بے صبری کے ساتھ اپنی کرسی سے اٹھا۔ اس نے پارلیمنٹ کی عظمت کی پرواہ نہ کی۔ اس نے ان تمام چیزوں کو اور ساتھ ہی اپنے حال کی عزت کو اور مستقبل کی شہرت و ترقی کو بے پروائی سے الگ پھینک دیا۔ وہ پارلیمنٹ سے کنارہ کش ہوگیا۔ صرف پارلیمنٹ سے ہی نہیں بلکہ پیرس سے بھی کنارہ کش ہوگیا اور رونق و عزت کے اس جہنم سے قطع تعلق کر کے فرانس کے ایک چھوٹے سے پرسکون گاؤں میں اقامت اختیار کرلی اور خلق خدا کی خدمت میں مصروف ہوگیا۔

محمود بے مصری نے فرمایا:۔
جب مجھے ان حالات کا علم ہوا اور ساتھ ہی یہ معلوم ہوا کہ فرانس کا یہ عظیم الشان انسان اسلام قبول کر چکا ہے تو میں نے آرزو کی کہ اس یگانۂ روزگار ڈاکٹر سے ضرور ملنا چاہیئے اور کم سے کم قبول اسلام کا سبب دریافت کرنا چاہیئے۔

جوش ملاقات نے میرے قدموں کو حرکت دی۔ میں پیرس سے نکلا اور اس بستی کا رخ کیا جہاں یہ ممتاز ترین انسان عزلت گزیں تھا۔ میں بستی میں داخل ہوا اور ڈاکٹر غزبنیہ کے متعلق لوگوں سے دریافت کرنے لگا۔ میں جس شخص سے ڈاکٹر کے متعلق پوچھتا وہ ادب سے جھک جاتا اور نہایت ہی مسرت سے گرم جوشی سے میرے سوالات کا جواب دیتا۔ شہر کے تمام باشندے ڈاکٹر کے مداح تھے۔ مجھے معلوم ہوا کہ شہر کی تمام آبادی کو ڈاکٹر کی احسان مندیوں نے جھکا دیا ہے۔ شہر میں کوئی شخص ایسا نہ تھا جس سے ڈاکٹر نے عزت، شرافت اور مروت کا سلوک نہ کیا ہو۔ وہ بچوں کے لئے سر بسر محبت و شفقت۔ فقیروں کے لئے اور غریبوں کے لئے عزت و مسرت کا پیغام تھا۔ یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کے لئے حفاظت کا سرمایہ تھا۔ اگرچہ شہر کی دیواروں پر اس کے نام کے اشتہار چسپاں نہ تھے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ ہر پیشانی پر اس کی عزت کا سائن بورڈ آویزاں تھا اور خلق خدا کے قلوب اس کے خلوص و احسان کی گراں باریوں نے کمان کی طرح جھکا رکھے ہیں۔

میں جلد ڈاکٹر کے پاس پہنچا۔ اس کی پیشانی پر محبت اور خوش خلاقی کے معصوم ستارے کھیل رہے تھے۔ وہ مجھ سے بڑی گرمجوشی سے ملا۔ ایسی گرمجوشی سے جس سے اخوت اسلامیہ کا نام زندہ ہے۔ وہ اپنے کام سے فارغ ہوچکا تو میں نے پوچھا ڈاکٹر صاحب آپ کے مشرف بہ اسلام ہونے کے اسباب کیا ہیں؟

ڈاکٹر غزبنیہ نے جواب دیا۔ قرآن پاک کی صرف ایک آیت" یہ کہا اور خاموش ہوگیا۔

"تو کیا آپ نے کسی مسلمان عالم سے قرآن پڑھا۔ اور اس کی ایک آیت نے آپ پر کیا اثر کیا؟" محمود نے پوچھا۔

"نہیں میں نے کسی مسلمان سے اب تک ملاقات نہیں کی" ڈاکٹر نے جواب دیا۔

"پھر قرآن کی کوئی تفسیر پڑھی؟" محمود نے سوال کیا۔

"تفسیر بھی نہیں پڑھی" ڈاکٹر نے جواب دیا۔

"تو پھر یہ واقعہ کیونکر گذرا؟"

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ میری جوانی سمندری سفروں میں گذری ہے۔ مجھے سمندر کے نظاروں اور بحری سفروں کا اس قدر شوق دامن گیر تھا۔ گویا میں ایک آبی مخلوق ہوں۔ میں اپنے رات اور دن پانی اور آسمان کے درمیان بسر کرتا تھا۔۔ اور اس قدر مسرور تھا کہ گویا میری زندگی کا مقصد یہی ہے۔ انہی ایام میں قرآن پاک کے فرانسیسی ترجمہ کا ایک نسخہ جو موسیو سیاناری کے قلم سے تھا۔ مجھے دستیاب ہوا۔ میں نے اسے کھولا تو سورۂ نور کی ایک آیت میرے سامنے تھی جس میں ایک سمندری نظارے کی کیفیت بیان کی گئی تھی۔ میں نے اس آیت کو نہایت ہی دلچسپی سے پڑھا۔ اس آیت میں کسی گمراہ شخص کی حالت کے متعلق ایک نہایت ہی عجیب تمثیل بیان کی گئی تھی۔ آیت میں تھا کہ گمراہ شخص حالت انکار میں اس طرح دیوانہ وار ہاتھ پاؤں مارتا ہے جیسے ایک شخص اندھیری رات میں جبکہ بادل بھی چھائے ہوئے ہوں سمندر کی لہروں کے نیچے ہاتھ پاؤں مارتا ہو۔"

ڈاکٹر غزبنیہ نے اس واقعہ کو اس طرح بیان کیا کہ اس کا دل تمثیل کی عزت سے لبریز تھا اور اس کے انداز بیان سے ظاہر تھا کہ اس کے نزدیک اس تمثیل کی عمدگی اور دل نشینی صداقت اسلام کی ایک بہت ہی کافی دلیل ہے۔

لیکن ڈاکٹر کے بیان سے میرا دل مطمئن نہ تھا۔ میں نے پوچھا ڈاکٹر صاحب! اس کے بعد کیا واقعہ پیش آیا؟

ڈاکٹر نے جواب دیا:۔

او کظلمات فی بحر لجی یغشاہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ط ظلمت بعضھا فوق بعض ط اذا اخرج یدہٗ لم یکد یراھا ط ومن لم یجعل اللہ لہٗ نوراً فما لہٗ من نور۔

"ان کی مثال بڑے گہرے سمندر کی اندرونی اندھیریوں کی سی ہے۔ اس طرح کہ سمندر کو لہر نے ڈھانپا ہے۔ لہر کے اوپر لہر ہے اس کے اوپر بادل ہے یعنی اندھیرے پر اندھیرا۔ اس حال میں ایک شخص دریا میں اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ اس کو دیکھ سکے۔ جس کو خدا نور نہ دے اس کے لئے کوئی روشنی نہیں۔"

جب میں نے یہ آیت پڑھی تو میرا دل تمثیل کی عمدگی اور انداز بیان کی واقعیت سے بے حد متأثر ہوا اور میں نے خیال کیا کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ضرور ایسے شخص ہوں گے۔ لیکن اس خیال کے باوجود بھی حیرت تھی اور رسول کے اس کمال کا اعتراف تھا۔

کہ انہوں نے گمراہوں کی آوارگی اور ان کی جدوجہد کی بے حاصلی کو کیسے مختصر الفاظ میں بیان کیا ہے۔

گویا وہ خود رات کی سیاہی۔ بادلوں کی تاریکی اور موجوں کے طوفان میں ایک جہاز پر کھڑے ہیں اور ایک ڈوبتے ہوئے شخص کی بے حواسی کو دیکھ رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ سمندری خطرات کا کوئی بڑے سے بڑا ماہر بھی اس قدر کمتی کے لفظوں میں ایسی جامعیت سے خطرات بحر کی صحیح کیفیت بیان نہیں کرسکتا۔

لیکن اس کے تھوڑے ہی عرصہ بعد مجھے معلوم ہوا کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) عربی محض امی تھے۔ اور انہوں نے زندگی بھر کبھی سمندر کا سفر نہیں کیا۔ اس انکشاف کے بعد میرا دل روشن ہوگیا میں نے سمجھا کہ یہ محمدؐ کی اپنی آواز نہیں بلکہ اس خدا کی آواز ہے جو رات کی تاریکی میں ہر ڈوبنے والے کی بے حاصلی کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ میں نے قرآن کو اپنے ہاتھ میں پکڑا اور ان آیتوں پر بڑی احتیاط سے غور کرنے لگا۔ اور چند دنوں میں مسلمان ہوگیا۔

اعلان نکاح

چوہدری مبارک احمد صاحب کلرک نظارت بیت المال ربوہ کا نکاح مکرم مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح وارشاد نے مورخہ ۲/۸/۵۸ بروز ہفتہ مسجد مبارک میں ہمراہ مسعودہ بیگم صاحبہ بنت قاضی دین محمد صاحب محلہ دارالیمن ربوہ بعوض ایک ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔ آمین

مختار احمد ناصر کارکن تعلیم و اصلاح مقامی

مجالس انصار اللہ کو دعوت مسابقت

اس سال کونسی مجلس انعامی جھنڈا حاصل کرے گی؟

گذشتہ سال مجلس انصار اللہ ملتان کو انعامی جھنڈا کا مستحق قرار دیا گیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اس کا اعلان فرمایا اور بعد ازاں حضرت نائب صدر صاحب نے اپنے دست مبارک سے یہ جھنڈا زعیم اعلیٰ انصار اللہ ملتان کو عطا فرمایا۔

یاد رہے کہ یہ جھنڈا ہر سال اس مجلس کو بطور اعزاز و اعتراف حسن کارکردگی دیا جاتا ہے۔ جو انصار اللہ کے دستور اور لائحہ عمل کے مطابق سب سے اعلیٰ مجلس قرار پائے۔ اب اس سال کے آخری چند ماہ باقی ہیں۔ اس لئے تمام مجالس کو دعوت مسابقت دی جاتی ہے۔ سب مجلسیں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ شہری جماعتوں اور دیہاتی جماعتوں کی مجالس انصار اللہ کا الگ الگ موازنہ ہوگا۔ یعنی شہری مجلس کا مقابلہ شہری مجلس سے اور دیہاتی مجلس کا مقابلہ دیہاتی مجلس سے۔ ہر دو اول رہنے والی مجلسوں کو الگ الگ انعامی جھنڈے دیئے جائیں گے۔

تمام زعماء صاحبان کو چاہیئے کہ اپنی اپنی کارگزاری کی رپورٹیں باقاعدہ دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ میں بھجواتے رہیں۔ شہری اور دیہاتی جو مجلس اپنے کام کے لحاظ سے اوّل قرار پائے گی۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس کا اعلان فرمائیں گے۔ اور بعد ازاں انہیں انعامی جھنڈے دیئے جائیں گے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ)

فی سبیل اللہ خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے

"جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگائے (اور) ہر بالی میں سو دانہ ہو۔ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی) بڑھا (بڑھا کر) دیتا ہے۔ اور اللہ وسعت دینے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔"

(پارہ تیسرا رکوع چوتھا۔ ترجمہ مطابق تفسیر صغیر ص۹۵)

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینا بلاشبہ انفاق فی سبیل اللہ کا ایک بہترین طریق ہے۔ پس جن مجاہدین نے مالی تنگی کے باعث اپنی موعودہ رقمیں تاحال روکی ہوئی ہیں وہ اس کیمیاوی نسخہ کو کیوں نہیں آزماتے۔ اس قرآنی بشارت کے ماتحت خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال دینا یقیناً ان کے اموال کو بڑھانے کا موجب ہوگا۔ ع

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما!

(وکیل المال اوّل تحریک جدید - ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض کہ الفضل خود خرید کر پڑھے!

من بنی للہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ

امتحان میں کامیابی کی خوشی

طلباء کو بھی ہوتی ہے اور ان کے سرپرستوں کو بھی

پس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حسب ذیل ارشاد کے دونوں ہی مخاطب ہیں کہ وہ "امتحان میں پاس ہونے پر (ممالک بیرون میں) خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت جرمنی میں تعمیر مسجد کا انتظام ہو رہا ہے۔ زمین خریدی گئی ہے۔ امتحانات میں پاس ہونے کی خوشیاں حاصل کرنے والے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اس کار خیر میں حتی المقدور حصہ لے کر اپنے لئے مزید کامیابیوں کا دروازہ کھول لیں۔ تحریک جدید آپ کے عملی جواب کی منتظر ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

شرح چندہ جات خدام الاحمدیہ

۱۔ چندہ مجلس۔ تمام برسر روزگار خدام سے ماہوار آمد پر ایک پائی فی روپیہ

کالج کے طلباء	سے	۴/ ماہوار
ہائی کلاسز	"	۲/ "
مڈل	"	۱/ "
پرائمری	"	/۰ "

۲۔ سالانہ اجتماع:۔ ہر خادم کم از کم ایک روپیہ ادا کرے گا۔ لیکن ۵۰/- روپے سے زائد آمد رکھنے والے خدام کے لئے حسب ذیل شرح ہوگی

۵۱ روپے سے ۱۵۰ روپے تک ماہوار آمد رکھنے والے خدام سے ڈیڑھ روپیہ

۱۵۱ " " ۲۰۰ " " دو روپیہ

۲۰۰ سے زائد آمد رکھنے والے خدام سے ہر سو یا سو کی کسر پر ایک روپیہ مزید

نوٹ:۔ صدر کو اختیار ہوگا کہ قائد کی سفارش پر غیر مستطیع خدام کو یہ چندہ جات معاف یا کم کر دے۔

۳۔ تعمیر دفتر مرکزیہ:۔ ہر خادم کے لئے ایک روپیہ سالانہ

۴۔ خدمت خلق :۔ ہر خادم کے لئے ایک آنہ ماہوار ہوگا۔

۵۔ ریزرو فنڈ : " " "

۶۔ حفاظت فنڈ:۔ ہر برسر روزگار خادم سے ایک روپیہ سالانہ لیا جائیگا۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے اور اس کے علاوہ بعض پریشانیاں بھی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مشکلات دور فرمائے۔ اور مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(محمد ہاشم خان درانی)

۲۔ خاکسار کو گھوڑی سے گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں اور بخار بھی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(فضل قادر دار الصدر ربوہ)

عراق میں سرکاری ملازموں کی جبری سبکدوشی کا قانون

پینتالیس افسر سبکدوش اور معطل کر دئیے گئے

بغداد ۴ اگست۔ عراقی حکومت نے ملک میں بعض نئے قوانین نافذ کئے ہیں۔ جن کے تحت کسی ایسے سرکاری ملازم کو جبری طور پر سبکدوش یا معطل کیا جا سکے گا جس کا وجود مفاد عامہ کے منافی تصور کیا جائے۔

ان قوانین کے تحت ایک "عوامی دفاعی فوج" بھی قائم کی جائے گی۔ جس میں پندرہ سے پچاس تک کی عمر کے رضاکار بھرتی کئے جائیں گے۔ ان رضاکاروں میں خواتین بھی شامل ہوں گی۔

کل ان قوانین کے نافذ ہوتے ہی پولیس اور سیکورٹی سروسز کے پینتالیس افسروں کو یا تو جبری طور پر سبکدوش کر دیا گیا یا انہیں پانچ سال کے لئے معطل کر دیا گیا ہے۔ ان میں سابق سیکورٹی چیف بہجتہ عطیہ بھی شامل ہیں۔ پانچ سال بعد اگر معطل ہونے والے افسروں کی عمر پچاس سے اوپر پہنچ گئی تو انہیں لازمی طور پر سبکدوش ہونا پڑے گا۔

عوامی دفاعی فوج، فوجی کمان کے تحت ہوگی اور فوج ہی اسے تربیت دے گی۔ رضاکارانہ خدمات کی میعاد دو سال رکھی گئی ہے۔ جس میں مقامی فوجی کمانڈر کی سفارش پر توسیع بھی کی جا سکتی ہے۔

اقوام متحدہ کو مبصر دینے سے انکار

ٹوکیو ۴ اگست۔ حکومت جاپان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے کہ لبنان میں اقوام متحدہ کے مبصروں کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے جاپان کے دس فوجی افسر مہیا کئے جائیں۔ مسٹر ہیمر شولڈ کی درخواست مسترد کرنے کا فیصلہ جاپانی کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں کیا گیا۔ ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ جاپان کے موجودہ آئین کے تحت جاپانی فوجی افسر سمندر پار خدمات کے لئے نہیں بھیجے جا سکتے۔

عراق میں امریکی فوجیوں کی رہائی

بغداد ۴ اگست:۔ گذشتہ ہفتہ عراقی فوج نے بغداد کے نواح میں تیل کے جلتے ہوئے ذخیرے کے قریب سے جن دو امریکی فوجیوں کو گرفتار کیا تھا۔ انہیں کل رات رہا کر دیا گیا۔ یہ امریکی بغداد کے سفارتخانے سے متعلق تھے اور سفارتخانے کے ایک بیان کے مطابق اپنی ڈیوٹی سے فارغ ہو کر محض تماشہ دیکھنے کے لئے وہاں چلے گئے تھے۔

امریکہ نے ایک اور میزائل چھوڑا

کیپ کینیورل ۴ اگست۔ امریکہ نے کل ایک اور بین براعظمی میزائل "اٹلس" چھوڑا۔ میزائل ۶۰ سیکنڈ تک زمین سے عمودی طور پر بلند ہوتا رہا اور اس کے بعد افق کی سمت مڑ کر پندرہ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا جو اڑھائی ہزار میل دور تھی۔ بعد میں فوج نے اعلان کیا کہ تجربہ کامیاب رہا ہے۔

جرمنی ایٹمی ہتھیار تیار نہیں کریگا

بون ۴ اگست۔ مغربی جرمنی نے روس کے مراسلے کے جواب میں اسے اطلاع دی ہے کہ مغربی جرمنی ایٹمی ہتھیار تیار نہیں کرے گا۔ اور اس سلسلے میں اس نے جو وعدہ کیا ہے۔ اس پر قائم رہے گا۔

مشرقی پاکستان میں غربت اور بدحالی

ڈھاکہ ۳ اگست۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان عبد القیوم خان نے کہا ہے کہ مشرقی پاکستان کے شمالی اضلاع ہولناک غربت اور بدحالی کا شکار ہیں خان قیوم نے جو حال ہی میں ان علاقوں کا وسیع دورہ کر کے واپس آئے ہیں بتایا کہ یہ صورت حال بروقت بارشیں نہ ہونے کے باعث فصلیں خراب ہو جانے سے پیدا ہوئی ہے۔ صدر مسلم لیگ نے کہا اس صوبے کے مسائل اتنے سنگین ہیں کہ جب تک یہاں حقیقی معنوں میں کوئی عوامی حکومت قائم نہ ہو انہیں حل نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے مزید کہا "صوبے کے حالیہ دورے میں میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ اب لوگ مختلف انداز میں سوچنے لگے ہیں۔ وہ پارٹیوں کے وعدوں سے مایوس ہو چکے ہیں۔ اور اپنی سابقہ غلطیوں کے ازالہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ صدر مسلم لیگ نے کہا کہ سردست میں کسی پارٹی سے انتخابی اتحاد کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اس بارے میں مسلم لیگ کی مجلس عاملہ اور کونسل کے اجلاس میں فیصلے کئے جائیں گے جو چھ اور سات اگست سے شروع ہونے والے ہیں ایک سوال کے جواب میں خان قیوم نے اس موقف کا اعادہ کیا کہ عراق کی حالیہ بغاوت عوامی بغاوت تھی ہمیں اس کی حمایت کرنی چاہیئے

مشرق وسطیٰ کے سیاسی اور اقتصادی استحکام پر غور ہوگا

صدر آئزن ہاور ٹھوس تجاویز پیش کریں گے

واشنگٹن ۴ اگست۔ ایک اعلیٰ امریکی افسر نے انکشاف کیا ہے کہ ممتاز مغربی ممالک اور روس کے سربراہوں کی جو کانفرنس مشرق وسطیٰ کے معاملات پر غور کرنے کے لئے ہونے والی ہے۔ اس میں امریکہ کے صدر آئزن ہاور چند ٹھوس تجاویز لے کر شامل ہوں گے جنہیں وہ دوسرے سربراہوں کے سامنے پیش کر دیں گے۔ یہ تجاویز مشرق وسطیٰ میں استحکام قائم کرنے کے متعلق ہوں گے۔

اس سلسلے میں جب دوسرے اعلیٰ سرکاری حلقوں سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے یاد دلایا کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے جمعرات کو اپنی پریس کانفرنس میں اس امکان کی طرف اشارہ کیا تھا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے ایک پولیس فورس مشرق وسطیٰ کے بدامنی والے علاقوں میں متعین کر دی جائے گی جو لبنان سے امریکی فوجوں اور اردن سے برطانوی فوجوں کے انخلا کا باعث ثابت ہوگی۔ پھر اس فوج کو کسی بھی ایسی جگہ بھیجا جا سکتا ہے جہاں امن کو خطرہ لاحق ہو۔ انہوں نے یہ امکان ظاہر کیا تھا کہ مشرق وسطیٰ میں جو ریڈیو سٹیشن لوگوں کو بغاوت پر آمادہ کرتے ہیں۔ ان پر اقوام متحدہ کا کنٹرول قائم کر دیا جائے گا۔

اعلیٰ باشعور حلقوں کا خیال ہے کہ یہی تجاویز صدر آئزن ہاور اس کانفرنس میں پیش کریں گے۔ یہ امکان قریباً یقینی ہے کہ اس کانفرنس میں مشرق وسطیٰ کے سیاسی استحکام اور اس کے بعد اس کے اقتصادی ترقی کے مسائل کا مکمل اور مفصل جائزہ لیا جائے۔

قبرصی ترکوں سے وزیر اعظم ترکیہ کی اپیل

انقرہ ۴ اگست۔ ترکی وزیر اعظم مندریس نے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے قبرصی ترکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دہشت پسندی ترک کر دیں اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جو جمہوری روایات کے منافی ہو۔ نکوسیا کی اطلاع سے پتہ چلتا ہے کہ قبرص کے مختلف مقامات پر تین ترک ہلاک ہوئے۔

رابرٹ مرفی قاہرہ جائیں گے

قاہرہ ۴ اگست۔ قاہرہ میں یہ افواہیں پھیل رہی ہیں کہ صدر آئزن ہاور کے ذاتی نمائندہ مسٹر رابرٹ مرفی تین بجے شام قاہرہ پہنچ رہے ہیں۔ جہاں وہ صدر ناصر سے ملاقات کریں گے

سرکاری طور پر ان خبروں کی تصدیق یا تردید نہیں ہوئی۔ رابرٹ مرفی کل بغداد پہنچے تھے۔

ملتان میں فولاد کا کارخانہ

ملتان ۴ اگست۔ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن ملتان میں فولاد کا پہلا پلانٹ نصب کرنے کے لئے ابتدائی کام مرکزی حکومت کی منظوری کے بعد عنقریب بعد شروع کر دے گی پلانٹ کے لئے جگہ کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔ کارپوریشن اس سلسلہ میں مناسب فنی عملہ بھرتی کر رہی ہے۔ یاد رہے اس اہم منصوبے پر عملدرآمد کا کام ملک میں فولاد کا کارخانہ نصب کرنے پر بحث وتمحیص کی وجہ سے دو سال تک معطل رہا۔ اس منصوبے کی زبردست اہمیت کے پیش نظر حکومت نے حال ہی میں اس کی منظوری دی ہے کچھ ماہرین کام شروع کرنے کے لئے عنقریب یہاں پہنچ جائیں گے۔

دو طالب علم ہلاک تیرہ زخمی

نئی دہلی ۴ اگست۔ نئی دہلی ریڈیو کی اطلاع کے مطابق کل لکھنؤ پولیس اور طلبہ میں جو جھڑپ ہوئی تھی۔ اس میں دو طالب علم ہلاک اور تیرہ زخمی ہوئے تھے۔ یہ طلبہ آیوروید کالج کے طلبہ کے مطالبات کی تائید کے لئے مظاہرے کر رہے تھے کہ پولیس نے انہیں روکا۔ اس پر طلبہ نے پولیس پر خشت باری شروع کر دی۔ پولیس نے پہلے لاٹھی چارج کیا اور بعد میں اپنی حفاظت کے لئے گولی چلا دی۔

پاکستانی بیڑے میں نو جہازوں کا اضافہ

کراچی ۴ اگست۔ ایک اطلاع کے مطابق جولائی میں پاکستان کے تجارتی بیڑے میں نو استعمال شدہ جہازوں کا اضافہ ہوا اور توقع ہے کہ عنقریب دو اور جہاز بھی خرید لئے جائیں گے۔

سربراہوں کی کانفرنس پیرس میں

نیویارک ۴ اگست۔ حفاظتی کونسل کے اس مہینے کے فرانسیسی صدر نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اگر سربراہوں کی کانفرنس پیرس میں ہو تو فرانس کو اس کا انتظام کر کے بڑی مسرت ہوگی فرانس سربراہوں کی کانفرنس کی جگہ اور وقت کے بارے میں فراخدلانہ پالیسی اختیار کرنے کا خواہاں ہے

سندھ میں شدید طغیانی کے باعث ضلع ڈیرہ غازی خاں کی صورتِ حال تشویشناک ہو گئی

مرالہ بند اور شیرو بند کو بچانے کی سب کوششیں ناکام رہیں

لاہور ۵ اگست سندھ میں دوبارہ شدید طغیانی کی وجہ سے ڈیرہ غازی خاں میں صورت حال تشویشناک حد تک خراب ہو گئی ہے۔ مرالہ بند کو بچانے کی تمام کوششیں ناکام ہو رہی ہیں۔ دریں اثنا صوبہ کے تمام دریا شدید طغیانی میں ہیں۔ شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے مزید متعدد دیہات زیر آب آنے کی بھی اطلاع ملی ہے۔

متعلقہ حکام کی اطلاع کے مطابق مرالہ کے حفاظتی بند میں کٹاؤ کا عمل ابھی ختم نہیں ہوا بلکہ سیلاب بڑھ جانے سے کٹاؤ میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ تین ہزار کے قریب مزدور اس بند کی مرمت کر رہے ہیں۔ لیکن ان تمام کوششوں کے باوجود صورت حال بہتر ہوتی نظر نہیں آتی۔ ارد گرد کے علاقوں سے بے شمار درخت کاٹ کر بند کے ساتھ ساتھ دریا میں پھینکے جا رہے ہیں۔ ہزاروں ٹن پتھر دریا میں پھینکا جا چکا ہے لیکن کٹاؤ بدستور جاری ہے اور بند کے کسی وقت بھی ٹوٹنے کا خدشہ ہے۔ اس بند کے ٹوٹنے سے سیالکوٹ شہر کو شدید خطرہ لاحق ہوگا۔

مرالہ کے مقام پر چناب میں دو لاکھ کیوسک سے زائد پانی بہہ رہا ہے۔ دریا کی سطح بڑی تیزی سے بلند ہو رہی ہے۔ خانکی کے مقام پر بھی سطح بلند ہو رہی ہے۔ بجوات کے علاقہ میں چناب کا پانی کناروں سے باہر نکل آیا ہے۔ سیالکوٹ کی اطلاعات کے مطابق راوی کے سیلاب کے باعث تحصیل شکرگڑھ کے متعدد دیہات زیر آب آ چکے ہیں۔ شیخوپورہ ضلع کے تھانہ نارنگ اور شاہدرہ کے بھی تین چار گاؤں زیر آب آنے کی اطلاع ملی ہے۔

شاہدرہ کے مقام پر راوی کی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے۔ بارہ بجے شب کے قریب اس مقام پر پانی کی سطح ۸ء۱۲ فٹ تھی۔ اور ۹۰ ہزار کیوسک تک پانی خارج ہو رہا تھا۔ بلوکی اور سدھنائی کے مقام پر دریائے راوی میں شدید طغیانی ہے۔ بلوکی کے قریب سیدوالا بند بھی محفوظ نہیں تاہم پانی بڑھ جانے کی وجہ سے کٹاؤ میں تندرسے کمی آ گئی ہے۔

ڈیرہ غازی خاں سے آمدہ اطلاعات کے مطابق سندھ میں مزید طغیانی آنے کی وجہ سے تحصیل جام پور اور راجن پور میں صورت حال تشویشناک ہو گئی ہے۔ شیرو بند کا شگاف بسیار کوششوں کے باوجود بند نہیں ہو سکا۔ متعلقہ حکام نے اس بند سے مایوس ہو کر کل سے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور بند تعمیر کرنا شروع کر دیا ہے۔ شیرو بند کے شگاف سے دس ہزار کیوسک سے زائد پانی خارج ہو رہا ہے۔ شگاف کی گہرائی چالیس فٹ ہو گئی ہے۔ آج تحصیل راجن پور کا مزید پچاس مربع میل علاقہ زیر آب آ گیا ہے۔ اس بند کے ٹوٹنے کی وجہ سے اب تک ضلع ڈیرہ غازیخاں کا تین سو مربع میل علاقہ زیر آب آ گیا ہے۔ تحصیل جام پور کے متعدد دیہات نیست و نابود ہو چکے ہیں۔ متاثرہ علاقے میں بے شمار مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ مکانات اور کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ سندھ کا پانی جام پور اور راجن پور کی تحصیلوں میں سے ہوتا ہوا اب مٹھن کوٹ کے علاقہ میں پہنچ چکا ہے۔ متاثرہ علاقوں سے انخلا کا کام جاری ہے اور لوگوں میں وباؤں سے بچنے کے لئے دوائیں تقسیم کی جا رہی ہیں۔

کمشنر بہاولپور مسٹر مسرت حسین زبیری نے کل ڈیرہ غازیخاں کے سیلاب زدہ علاقہ کا دورہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ شیرو بند کے ساتھ نیا بند تعمیر کرنے کے لئے دن رات کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اور قریباً ڈیڑھ ہزار مزدور وہاں کام کر رہے ہیں۔

اتوار کی صبح کو جنرل محمد اعظم خاں نے بھی سیلاب زدہ علاقے کا دورہ کیا۔ آپ نے بتایا کہ تحصیل جام پور کے ۴۸ دیہات کے تمام مکانات بالکل تباہ ہو چکے ہیں۔ اور وہاں صرف کھنڈرات کے نشانات سے دیہات کا پتہ چلتا ہے۔ شیرو بند کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر جام پور شہر کو پھر سے خطرہ پیدا ہو گیا ہے چنانچہ شہر کے حفاظتی بند کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔

حیدر آباد کی اطلاع ملی ہے کہ کوٹڑی کے مقام پر دریائے سندھ میں سات لاکھ کیوسک سے زیادہ پانی خارج ہو رہا ہے۔ اس جگہ پانی کی سطح اکیس فٹ کے قریب ہے۔ کوٹڑی سے حیدر آباد تک حفاظتی بند کی نگرانی کی جا رہی ہے تاہم ابھی اس علاقہ میں سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں۔

”اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں ۲۵ پچیس فیصد تک کمی کر دی جائیگی“

مغربی پاکستان کے وزیر خوراک مرزا ممتاز حسن قزلباش کا اعلان!

کراچی ۵ اگست۔ مغربی پاکستان کے وزیر خوراک مرزا ممتاز حسن قزلباش نے کراچی میں اس امر کا انکشاف کیا کہ حکومت مغربی پاکستان اشیائے خوردنی کے نرخوں میں بیس سے پچیس فیصد تک کمی کر دینے والی ہے اور اس سلسلے میں بہت جلد سرکاری اعلان جاری کر دیا جائے گا۔

وزیر خوراک نے کہا حکومت غذائی اشیائ کے نرخ گھٹانے کے سلسلے میں جو احکام جاری کر رہی ہے ان کی خلاف ورزی کرنیوالوں کو سخت سزا دی جائے گی۔ اسی طرح اشیائے خوردنی کی سٹہ بازی کرنے والوں کے خلاف بھی سخت اقدام کیا جائے گا۔ آپ نے اس اطلاع کو غلط قرار دیا کہ سیالکوٹ کی سرحد سے ناجائز طور پر غلہ برآمد کیا جا رہا ہے آپ نے کہا کہ غلے کی سمگلنگ کا سد باب کیا جا چکا ہے۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں کہا۔ حکومت غلہ کی پیداوار بڑھانے کو بڑی اہمیت دے رہی ہے۔ اور اگر امسال بھارت ہمارا نہری پانی بند نہ کرتا تو پاکستان میں اتنا اناج پیدا ہوتا کہ ہم غذائی اعتبار سے خود کفیل ہو جاتے۔ تاہم فصل خریف اچھی ہوئی ہے اور اس سے کافی غلہ حاصل ہونے کی توقع ہے۔

وزیر خوراک نے عوام سے اپیل کی کہ حکومت نے روئی کے جو نرخ مقرر کئے ہیں انہیں قائم رکھنے میں وہ حکومت سے تعاون کریں۔ اور اگر کوئی شخص زائد دام طلب کرے تو حکومت کو اس کی اطلاع دیں۔

ملک نون ایک ہفتہ تک واپس آئیں گے

کراچی ۵ اگست۔ باوثوق حلقوں نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون ۱۰ اگست کو یا اس کے لگ بھگ لندن سے کراچی واپس پہنچ جائیں گے۔ اطلاع ملی ہے کہ لندن میں ملک نون کو ڈاکٹروں نے چند روز آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ وہ طبی معائنہ اور آرام کی غرض سے چند روز ایک کلینک میں گذاریں گے۔ ملک نون کئی ماہ سے کافی مصروف چلے آتے ہیں اور کراچی واپس پہنچ کر بھی انہیں کئی اہم معاملات سے نبٹنا ہوگا۔ ان اہم سیاسی امور میں مشرقی پاکستان کا معاملہ اور کشمیر کے متعلق آل پارٹی کانفرنس شامل ہیں۔ ستمبر میں اسمبلی کا اجلاس ہونے والا ہے اور نومبر میں آئندہ عام انتخابات کی تاریخوں کا اعلان متوقع ہے۔

مصر کی طرف سے بھارت کی سفارش

نئی دہلی ۵ اگست۔ آل انڈیا ریڈیو کی اطلاع کے مطابق کمیونسٹ چین کیلئے مصر کے نامزد سفیر حسن راغب نے کل پیکنگ جاتے ہوئے بمبئی کے فضائی اڈہ پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر مربراہوں کی مجوزہ کانفرنس سے حقیقی نتائج مقصود ہیں تو اس کانفرنس میں بھارت کو مدعو کرنا اشد ضروری ہے۔

درخواست دعا

مکرم خان محمد ابراہیم صاحب آڑھتی غلہ منڈی لائلپور ۱۲ دن سے بوجہ ٹائیفائڈ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ سے ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اور یہ بھی کہ خدا تعالیٰ ان کے کاروبار میں برکت دے۔

(میاں غلام احمد لائلپور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴